مطبوعات

محکومیت نسواں | جان اسٹوارٹ مِل کی کتاب (On liebrty) کا ترجمہ از جناب معین الدین صاحب انصاری - ضخامت ۱۲۴ صفحات مجلد - قیمت عہ / مکتبۂ پنجاب ، لاہور

مِل نے یہ کتاب انیسویں صدی کی اُس حالت کے خلاف احتجاج کی غرض سے لکھی تھی جب کہ انگلستان میں عورت کے قانونی حقوق مرد کے مقابلہ میں گویا کچھ نہ تھے ، اور معاشرت میں بھی پرانے مسیحی تصورات کے اثر سے اسکی حیثیت کم تر تھی - اِن حالات کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مِل نے عورت کے لیے " انصاف " حاصل کرنے کی کوشش کی ، مگر انصاف کے معنی اسکے نزدیک یہ تھے کہ جملہ حیثیتوں سے مرد اور عورت کو برابر کر دیا جائے - اس طرح وہ نادانستہ ایسی روش پر چل پڑا جو عورت اور مرد اور انسانیت ، کسی کے لیے بھی انصاف نہیں کہی جا سکتی - یہ کچھ مِل ہی کی خصوصیت نہیں ، آزاد اہل فکر میں یہ عام بیماری ہے کہ وہ اپنے رجحانات کو فطری حقائق کا پابند بنانے کے بجائے فطری حقائق کو اپنے رجحانات کا پابند بنانے کی کوشش کرتے ہیں ، اور اس بنا پر جن پُرانی خرابیوں کی اصلاح کرنے کے لیے اٹھتے ہیں اُن سے بدتر خرابیاں خود پیدا کر دیتے ہیں - اخلاقیات اور اجتماعیات میں ان لوگوں کی کوئی تحریر افسوس ہے کہ اِس عدم توازن سے خالی نہیں ہوتی - مل کی اس کتاب کو پڑھتے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اسکا لکھنے والا نہ تو ایک سائنٹسٹ ہے جس نے اپنی رائے کو ثابت شدہ سائنٹفک حقائق کے تابع رکھا ہو ، اور نہ ایک حکیم ہے جس نے انسانی تمدن کے بنیادی مسائل پر بے لاگ اور حقیقت پسندانہ طریقہ سے غور و خوض کر کے ایک رائے قائم کی ہو - بخلاف

اس کے وہ ہم کو صاف طور پر ایک وکیل نظر آتا ہے جو اپنے مقدمہ کو ثابت کرنے کے لیے ہر قسم کی کھینچ تان کر رہا ہے، نہ مغالطہ دینے سے چوکتا ہے، نہ واقعات کو توڑ مروڑ کر اپنے منشا کے مطابق ڈھالنے سے باز رہتا ہے، اور نہ اپنے مخالف دلائل کو جج کے سامنے ہلکا بنا کر پیش کرنے میں دریغ کرتا ہے۔ اسی قسم کے خام کار مفکرین کی رہنمائی کا نتیجہ ہے کہ اٹھارویں اور انیسویں صدی کے یورپ کی تمدنی خرابیوں کی اصلاح جن نئے طریقوں سے کی گئی وہ بیسویں صدی میں پہلے سے بدتر خرابیاں پیدا کرنے کے موجب ہوئے۔ اب یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ان لوگوں کے سقیم افکار ہماری پبلک کے سامنے بلا کسی تنقید کے پیش کیے جا رہے ہیں، حالانکہ ان افکار کے عملی نتائج بھی دیکھے جا چکے ہیں، اور ان نتائج کے خلاف خود یورپ ہی میں احتجاجی آوازیں بھی بلند ہونی شروع ہو گئی ہیں۔

چند نایاب اسلامی کتب اور انکی قیمتوں میں حیرت انگیز رعایت

تفسیر القرآن - مکمل آٹھ جلدوں میں (اردو) قرآن پاک کی بہترین تفسیر اصلی قیمت مکمل سٹ ۱۲ روپیہ آٹھ آنے غیر مجلد - رعایتی قیمت مجلد چودہ ۱۴ روپیہ - غیر مجلد بارہ ۱۲ روپیہ - جواہر قرآنی - علامہ طنطاوی جوہری مصری کی مشہور تصنیف کا اردو ترجمہ اصلی قیمت ایک روپیہ - رعایتی قیمت دس آنہ - انجیل برنباس - اُس مقدس اور اصلی انجیل کا اردو ترجمہ جسکو حاملان دین عیسوی نے عہد تاریک میں نیست و نابود کرنیکی انتہائی کوشش کی تھی کیونکہ اس میں حضرت رسول خدا کے ظہور کی صریح خبر موجود ہے - قیمت ڈھائی روپیہ - فاتحۃ العلوم - تفسیر کبیر مصنفہ امام فخرالدین رازی کی جلد اول کا ترجمہ سورۃ الحمد کی مکمل تفسیر کا اردو ترجمہ - کاغذ قدرے بوسیدہ - اصلی قیمت تین روپے رعایتی قیمت ڈیڑھ روپیہ - سیرت الرسول - سیرت النبی معروف بہ سیرت ابن ہشام کا اردو ترجمہ دو حصوں میں قیمت مکمل سٹ دو روپیہ - رعایتی ایک روپیہ چار آنہ - تاریخ مراکش - مراکش کی مکمل و جامع تاریخ مراکش کے مشہور مورخ محمد بن احمد کی مشہور تصنیف کا اردو ترجمہ تین جلدوں میں اصلی قیمت تین روپیہ - رعایتی دو روپیہ - ضروری نوٹ محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار رہیگا - تفسیر القرآن کے آڈر کیساتھ پیشگی دو روپیہ آنے چاہییے - ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی - تفسیر القرآن بوجہ وزنی ہونیکے بذریعہ ریلوے پارسل جا سکتی ہے۔ اسلئے اپنے قریبی ریلوے اسٹیشن کا نام ضرور تحریر کریں - منیجر ایشیا بکڈپو - لاہور